

عن أنس، رضي الله عنه، قال: قال رسول  
الله صلى الله عليه وسلم: مَنْ صَلَّى  
صَلَاتَنَا، وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا، وَأَكَلَ ذَبِيحَتَنَا  
مَذْلِكَ الْمُسْلِمِ الَّذِي لَهُ ذِمَّةُ اللَّهِ وَذِمَّةُ  
رَسُولِهِ، فَلَا تُخْفَرُوا اللَّهَ فِي ذِمَّتِهِ.

أخرجه البخاري (391)

مسلم كونه؟

حافظ زبير على زنته رحمه الله

اداره رد الفتن [www.alfitan.com](http://www.alfitan.com)

## مسلم كون ؟

مسلم كونه؟

حافظ زبير على زنته رحمه الله

[www.Alfitan.com](http://www.Alfitan.com)

بسم اللّٰه الرحمان الرحيم

## مسلم كون ؟

عن أنس، رضي الله عنه، قال: قال رسول الله صلى  
الله عليه وسلم: "مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا، وَاسْتَقْبَلَ  
قِبْلَتَنَا، وَأَكَلَ ذَبِيحَتَنَا، وَاشْرَبَ مِنْ  
ذَبِيحَتِنَا، فَذَلِكَ الْمُسْلِمُ الَّذِي لَهُ  
ذِمَّةُ اللَّهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ، فَلَا  
تُخْفَرُوا اللَّهَ فِي ذِمَّتِهِ."

(أخرجه البخاري 391)

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہماری نماز پڑھے، ہمارے قبلے (خانہ کعبہ) کی طرف رخ کرے اور ہمارا ذبیحہ کھائے تو یہ شخص ایسا مسلم ہے کہ اس کے لئے اللہ و رسول کا ذمہ (حفاظتِ جان و مال) ہے، پس اللہ کے ذمہ کو مت توڑو۔

فقہ الحدیث:

1. اللہ اور رسول کے ذمہ کا مطلب ہے کہ وہ شخص اللہ و رسول کی امان، عقد اور ضمانت ہے اس کی جان و مال کی حفاظت کی جائے گی، اسے تمام وہی حقوق میسر ہو گئے جو عام مسلمانوں کو حاصل ہیں، یہ علیحدہ بات ہے کہ جب وہ ایسے جرم کا ارتکاب کرے گا جس کی سزا موت ہے تو اسے مسلمان حاکم و قاضی قتل کرا سکتا ہے، اسی طرح اگر وہ نواقض اسلام کا ارتکاب کرے گا تو ثبوت و اقامتِ حجت کے بعد اس کے بنیادی حقوق ختم کر دیئے جائیں گے۔
2. اس حدیث سے صاف ظاہر ہے کہ دین اسلام میں اعمال کا اعتبار ظاہر پر ہے، یعنی ظاہری طور پر ارکانِ اسلام ادا کرنے والا شخص ہی مسلم ہے لہذا اس پر اسلام کے ظاہری احکام نافذ ہو گئے، رہا مسئلہ باطنی طور پر بھی مسلم و فرمان بردار ہونا تو یہ صرف اللہ ہی جانتا ہے۔
3. ایمان کے ساتھ اعمال بھی ضروری ہیں جب کہ مرجئہ یہ باطل عقیدہ رکھتے ہیں کہ ایمان کے ساتھ اعمال ضروری نہیں ہیں، اس حدیث سے ان مرجئہ پر بھی واضح رد ہوتا ہے۔
4. اس حدیث اور دوسرے دلائل سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ نماز اسی طرح پڑھنی چاہیے جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نماز پڑھی ہے۔
5. اہل قبلہ پر اہل اسلام کے احکام جاری ہو گئے لہذا یہ کہ وہ کفر صریح اور نواقض اسلام کا ارتکاب کریں، اس پر تمام مسلمانوں کا

اجماع سے کہ مرزا غلام احمد قادیانی کذاب کے  
پیروکار ، قادیانی مرزائی و لاقوری سب اہل  
اسلام (اہل قبلہ) سے خارج ، کافر اور غیر  
مسلم ہیں ، اس طرح کتاب و سنت اور اجماع سے  
جن لوگوں کا کافر و غیر مسلم ہونا ثابت ہے  
وہ بھی اہل قبلہ اور اہل اسلام سے خارج  
ہیں۔ حافظ زبیر علی زئی رحمہ اللہ